سوال

(112)جو شخص سورت فاتحہ نہ پڑھ سکا اس کی وہ رکعت ہوئی یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص امام کے پیچھے کسی رکعت میں سورت فاتحہ نہ پڑھ سکا اس کی وہ رکعت ہوئی یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر سورت فاتحہ کے رکعت پوری نہیں ہوئی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے ، پس صورت مسئولہ میں اس شخص کی وہ رکعت نہیں ہوئی اس کو دہرانا چاہیے۔ عن [1] ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال من ادرک الامام فی الرکوع فلیرکع معہ ولیعد الرکعۃ رواہ البخاری فی جزئ القرائ ۃ

نیل الاوطار میں ہے : قد[2] حکی ھذا الذھب البخاری فی جزئ القرائ ۃ عن کل من ذھب الی وجوب القرائ ۃ خلف الامام وحکاہ فی الفتح عن جماعۃ من الشافعیۃ و تواہ الشیخ تقی الدین السبکی الخ واللہ تعالی اعلم ۔

حررہ محمد عبدالحق ملتانی (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جس نے امام کو رکوع میں پایا وہ اس کے ساتھ رکعت ادا کرے اور اس رکعت کو لوٹائے ۔

[2] امام بخاری نے جزء القراءۃ میں ہر اس آدمی سے ہی بیان کیا ہے ، جو امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنے کا قائل ہے ، شوافع کی ایک جماعت کا یہی مذہب ہے اور سبکی نے اسکو قوی کہا ہے ۔

فتاوی نذیریہ

جلد01